

<p>ع بہت ہی خوبصورت اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>
<p>خوشنما کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>خوشنما کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>خوشنما کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>
<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>
<p>اپنے دل کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>اپنے دل کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>اپنے دل کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>
<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ع بہت ہی دلکش اور دلکش ہوا ہو گیا اور اسے دیکھ کر ہر شخص کا دل تڑپ اٹھا اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>
<p>ہر شخص کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ہر شخص کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>	<p>ہر شخص کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی اور اس کی ہر بات سے ہر شخص کی دلچسپی ہو گئی</p>

<p>صفحہ رخصت خضر و گلزار تک ناخدا صاحبہ نے ارمینا کو کھٹا تو تانا جاتا ہوں میں اس جہاں سقا تیرے بے جا کہتے ہیں یہ خطبے پورا</p>	<p>صفحہ کون سا سکو کہے غاس اس کون سا سکو کہے غاس اس تو تانا جاتا ہوں میں اس جہاں سقا تیرے بے جا کہتے ہیں یہ خطبے پورا</p>	<p>صفحہ بھنگا ایا خچے کڈا اور عیب و دوہا دیکھا ہوا اوست پر دست پوری تو تانا جاتا ہوں میں اس جہاں سقا تیرے بے جا کہتے ہیں یہ خطبے پورا</p>
<p>ظاہر ہے سب پر دست خیر السہا وہ گنہگار اچھا ہے کہ نہ تبرا کی جا جو وہ</p>	<p>بات ہے کہ جو دیکھنے کی بھان جا نیگی پوگی کی جان جا نیگی گرجان جا نیگی</p>	<p>حاکم کے ہم میں جان کو کسوی میں بیابان گہرا کو لیکے پچ میں روتی میں بیابان</p>
<p>صفحہ اوقات سپر کر دیا جاکے اس گلامی ازالین کی جا جو تھارے تھوڑی نہ نہ نہ تھوڑی تھوڑا کر ہی لانی کو کو خوب دکر وہ جو تھوڑی</p>	<p>صفحہ تو تھی یہ بیکے بیکے وقتے کلام پہر تھا ہونا ایا فرستادہ کلام تو تھی یہ بیکے بیکے وقتے کلام پہر تھا ہونا ایا فرستادہ کلام</p>	<p>صفحہ بٹھے یہ حال دیکھ کر عیاد نا سو دور پر لیکے وقتے سے اولاد خوش تو تھی یہ بیکے بیکے وقتے کلام پہر تھا ہونا ایا فرستادہ کلام</p>
<p>مجھے بہت بلا ہوا وہ خرد سال ہی باقر سے ہی سوا مجھے آسکا خیال ہی</p>	<p>بہنوں کی اشاروں سے میری بلا میں ہیں لازم ہوا دل ہی دل میں مجھے وہ دعائیں ہیں</p>	<p>کچھ عرض کر لوں پہلے میں ہوشیار شاہ پھر باتیں کچھ کر دو نگاہیں اس رنگارنگ</p>
<p>صفحہ تھوڑی دلی بیکے بیکے خیال جان کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی</p>	<p>صفحہ تھوڑی دلی بیکے بیکے خیال جان کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی</p>	<p>صفحہ تھوڑی دلی بیکے بیکے خیال جان کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی کھلا آدھی آدھی تھوڑی آدھی</p>
<p>پیشہ لکے تیری سوئے تھوڑا ہوں تھوڑی جرات تو ہانی لھا آہوں</p>	<p>آس پیاری کو ابھی سے نہ آگاہ کہیو جو بعد میرے بن پر سو وہ آد کیجیو</p>	<p>تو اس پر دیکھتے تھوڑے تھوڑے ہیں ظاہر ہے کہ اور ادا سے پہ آئے ہیں</p>

<p>عشق دانا کی کیا ہی کر گیا وہ بازو سے الم رضت کا بھی زبیر کی بھونچتی کوئی الم سو جا تھا نہیں ہی اور استغاثی شہ کام پڑھیں تو بھونچتی ہی بیج مری تمام</p>	<p>عشق لوستا المین جانی کے شہر خلیا مخروصیت آسکی یہ شہرے کی نارنگا نارنگر رہا اس جوان کا نہر من لال شہرے کے چھوڑی چھوڑی</p>	<p>عشق یہاں شہرے اس سے علمدار شہرے جان بکس پاس جانے خبر جو ہو لوگ اور مات بکس پاس آہ وہ دل بکس شہرے آسوقت آسوقت شہرے سے آواز کا کھنکھ</p>
<p>اب سنگم ہر اور مری مٹتی ہی جھاتی ہر ایسی ہی سخت جان کو کہین موت آتی ہر</p>	<p>گردوں کے پار اہل مصیبت کا گل گیا مرنا چھا کا بانی سکتی نہ یہ کھل گیا</p>	<p>عباس نے جو شکل پہ آسکی نگاہ کی آنسو بہ آئے آنکھوں میں اور دل آہ کی</p>
<p>عشق رودک سے بے سہارے نہ تو تین تھا الو کو اکٹھے ارمان رہ گیا میں نہ نہ چلنے وقت کی کیا سار خلیا پہلو پہلو پر چاروں سمت نہ آہ بھونچتی تھا</p>	<p>عشق کونے گاتی تین وہ بیٹی امام کی مچھوٹی کمر شہرے عالی مقام کی اسوقت اس شہرے کی شہرے کام چھوڑی کیوں کہ شہرے کی بی بی سے نام</p>	<p>عشق رودک سے بی بی لال شہرے شہرے سے آٹھ کے گرد میں وہ چھوڑا حسین سے آتی جگہ کو گرد میں وہ اپنا زمین کے لے بیٹھے سے از رہا لال شہرے</p>
<p>یہ کھیری سن گئے نہ چھا اپنی کہ گئے کیا کیا کہوں کہ جو مجھے ارمان رہ گئے</p>	<p>ظاہر ہے یہ کہ نہر سے نیمہ نہ دور تھا لیکن یہ سب نصیب کا میرہ تصور تھا</p>	<p>میں سوچنے کو لیا ہوں اس لال نام کو تہ پال لیا چھوٹے اس اپنے نام کو</p>
<p>عشق سنا کہ کون سے شہرے سے شہرے رودک سے اتنی بات کا آہ بھونچتی سنا کہ تم کا جو سکا مجھے نہ اتنا شہرے سے تہ بھونچتی کو یا بھونچتی زبان</p>	<p>عشق میرے کار سے انھیں کیا ہی جان تھا آئے کہ کھول کے آئے میرے چا نور عطش میں ہوش نہ جا سکا سیران میں نہ سکو بھونچتی کیا خلیا</p>	<p>عشق بجا دو بونہ شہرے لال کا کام باز سے بھی زیادہ جو بھونچتی لال کا یہ شہرے زبان کا ست گیا بازو سے الم صیبا آواز وہ نہر میں جانتے تمام</p>
<p>عموں کو مشکیتے ہی گھبرا کے رکھی لوگ زبان پہ میرے قسم آئے رہ گئی</p>	<p>جو لوگ ہیں جری دہ زمین جیتے چھوڑے ہیں بھونچتی زمین کہ شہرے کہین جیتے چھوڑے ہیں</p>	<p>غل تھا کہ آئے شیر ترائی میں سو رہا شانے کس کے شیر ترائی میں سو رہا</p>

<p>۱۰۱</p> <p>مگون کے پھرے آنے کی دنیا اگر قسم      جو یقین تھا آتے ہیں بیدار کے پر علم      زہرہ کے جگروائی کی صورت ہو دیدم      تسم کا خطاب ہو اگر حق میں سم      کیا ہی بدی نصیبوں کی جلوہ دکھائی      کہ مگر نئی چاکاں میں باتوں میں آگئی</p>
<p>۱۰۲</p> <p>آیا تھا جبو نیچے پلندہ دوسرے عالم      اور آنسو پھر برقعے آنکھوں میں جو گھڑی      تسم میں اپنے دل میں بیجا بات کہتی تھی      اور لشکرِ وقت قائم سے یہ جری      اب چھپی بے چارے کے بچھے آدھوں تھا      وہ دردناک مٹا میری جراتی سے روزِ ناتھا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>تجا کے فریب آئے جب برس چپ      اور سو نیا آنکھوں سادہ اپنا دل لیا      اور گو دیر اٹھا اسی وقت ٹھٹھا تھا      نئی ایسی بے واس کو میں نے نہ کچھ کہا      کوئی وصیت آہ نہ فرمائے چپ      کہ مگر جگرو جان کے بھلائے چپ</p>
<p>۱۰۴</p> <p>بھلائے آنکھو آیا غالب غم رویا      کہتا تھا اختیار کردہ نم فرساق شاہ      بھائی سے اب تو چھٹ گئے پتھر دین پناہ      لوگوں کو کلیجا شو کاٹھنڈا ہوا اب آہ      عیاش شہ کو پھوڑتے بجا خیال تھا      بوقحا سے خیال وہ امر حال تھا</p>
<p>۱۰۵</p> <p>پہنچا کہو رہی وہ آفت کی بتلا      اہل حرم کا گرد علم کے جو دم تھا      آبر سے لوگے حضرت پتھر نے کہا      کانڈ سے پر رکھ کے پتھر نے خیمے سے لوا      پیشکش مصلحتی علم شاہ لیگئے      و گیکر پھر وہ اپنا الم ب کو دیگئے</p>